مولانا عبدالرؤف سکھروی *

احرام باندھنے کا طریقہ

احرام باندھنے سے پہلے سر کے بال سنواریں، خط بنوائیں، مونچھیں کتریں، زیر ناف بال اور بغل کے بال صاف کریں، احرام کی نیت سے غسل کریں، ورنہ کم از کم وضو کریں، پھر سر اور داڑھی میں تیل لگائیں، کنگھا کریں، جسم پر ایسی خوشبو لگائیں جس کا دھبہ نہ لگے۔

اس کے بعد مرد حضرات سلے ہوئے کپڑے اتار کر احرام کی ایک سفید چادر ناف کے اوپر بطور تہبند باندھیں، اور دوسری چادر اوڑھیں، سر اور دونوں بازو فی الحال ڈھک لیں، اور ایسے جوتے، چپل اتار دیں، جن سے پیروں کے پشت کی ابھری ہوئی ہڈی چھپ جاتی ہو، ہوائی چپل پہنیں، جن میں مذکورہ ہڈی کھلی رہتی ہے۔

اگر ممنوع یا مکروہ وقت نہ ہو تو احرام کی نیت سے سر ڈھک کر عام نفلوں کی طرح دو رکعت نفل پڑھیں، اگر پہلی رکعت میں "الحمد شریف" کے بعد سورۂ "کافرون" اور دوسری رکعت میں سورۂ "قل ھو اللہ احد" پڑھیں تو بہتر ہے اور اگر مکروہ وقت ہو تو بغیر دو رکعت نفل پڑھے عمرہ کی نیت کریں۔

اس کے بعد اپنا سر کھولیں، البتہ دونوں کاندھے چادر سے ڈھکے رہنے دیں، اور قبلہ رخ بیٹھ کر اس طرح عمرہ کی نیت کریں:

"اے اللہ! میں آپ کی رضا کیلئے عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں، آپ اس کو میرے لئے آسان کر دیجئے اور قبول کر لیجئے"

نیت کرتے ہی درمیانی آواز سے تین مرتبہ تلبیہ کہیں، تلبیہ یہ ہے:

لبيك اللهم لبيك، لبيك لا شريك لك لبيك،

ان الحمد و النعمة لك والملك لا شريك لك

اس کے بعد درود شریف پڑھ کر یہ دعا مانگیں:

اللهم انى اسئلك رضاك والجنة، واعوذ بك من سخطك والنار

ترجمہ: "اے اللہ! میں آپکی رضا اور جنت مانگتا ہوں، اور آپ کی ناراضگی اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں۔"

---

* نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

نیت اور تلبیہ پڑھتے ہی احرام بندھ گیا' احرام کی پابندیاں شروع ہوگئیں' ان کا دھیان رکھیں اور کثرت سے تلبیہ پڑھتے رہیں۔

خواتین کا طریقہء احرام

خواتین تمام سلے ہوئے کپڑے اور جوتے وغیرہ بدستور پہنی رہیں' البتہ احرام باندھنے سے پہلے جو کام اوپر لکھے گئے ہیں' ان میں سے جو کام ان کے مناسب ہیں' وہ ان کو انجام دیں' اگر ماہواری نہ آ رہی ہو' اور مکروہ وقت بھی نہ ہو' تو احرام کی نیت سے دو رکعت نفل ادا کریں' ورنہ غسل کر کے یا صرف وضو کر کے قبلہ رخ بیٹھ جائیں' چہرے سے کپڑا ہٹائیں' سر پر ایسا ہیٹ پہن لیں' جس کے گتہ پر نقاب سلی ہوئی ہو' جس میں چہرہ نہ جھلکے' اور آنکھوں کے سامنے باریک جالی لگی ہوئی ہو تا کہ راستہ نظر آ سکے' اس ہیٹ کی ٹوپی پر برقعہ اوڑھیں' برقعہ کی نقاب پیچھے کر لیں' اور جسم برقعہ سے ڈھانپیں' اس طرح نامحرم مردوں سے پردہ بھی ہو جائے گا' اور ہیٹ کی نقاب بھی چہرہ سے دور رہے گی' سہولت کے لئے یہ طریقہ لکھا گیا ہے اگر کسی اور طریقہ سے یہ مقصد حاصل ہو تو اس کو بھی اختیار کیا جا سکتا ہے۔

اس کے بعد عمرہ کی نیت کر کے فوراً تین مرتبہ تلبیہ کہہ لیں' جیسا کہ اوپر لکھا گیا ہے' لیجئے عمرہ کا احرام بندھ گیا' اب خواتین آہستہ آواز سے بکثرت تلبیہ پڑھتی رہیں' اور جو دعا اوپر لکھی گئی ہے وہ یا دیگر دعائیں کرتی رہیں' احرام کی پابندیوں کا خاص خیال رکھیں۔ حج کے احرام باندھنے کا بھی یہی طریقہ ہے جو اوپر لکھا گیا' صرف نیت میں عمرہ کی جگہ حج کا لفظ ادا کیا جائے گا۔

مفید مشورہ:

پاکستان سے بذریعہ ہوائی جہاز مکہ مکرمہ جانے والے خواتین و حضرات کے لئے مشورہ یہ ہے کہ گھر یا ائیر پورٹ پر احرام باندھنے کے بجائے ہوائی جہاز میں احرام باندھیں' کیونکہ بعض مرتبہ احرام باندھنے کے بعد جہاز کی روانگی منسوخ یا مؤخر ہو جاتی ہے' جس کی وجہ سے احرام کی حالت میں رہنا دشوار ہوتا ہے۔

ہوائی جہاز میں احرام باندھنے کی آسان صورت یہ ہے کہ اوپر جتنے کام لکھے گئے ہیں وہ سب گھر یا ائیر پورٹ پر کر لیں' لیکن نیت اور تلبیہ ابھی نہ کہیں' کیونکہ احرام اور اس کی پابندیاں نیت کرنے اور تلبیہ پڑھنے کے بعد شروع ہوتی ہیں' جب ہوائی جہاز فضاء میں بلند ہو جائے اور آپ اپنی سیٹ پر اطمینان سے بیٹھ جائیں' اس وقت یا کچھ دیر کے بعد' یا جدہ پہنچنے سے آدھا گھنٹہ پہلے جہاز میں نیت اور تلبیہ کہیں۔

حج اور بے پردگی:

مسلمان خواتین جب گھر سے باہر نکلیں' خواہ حج یا عمرہ کے لئے نکلیں یا کسی اور کام سے' قرآن و سنت کی رو سے ان پر فرض ہے کہ شرعی پردہ کر کے نکلیں' بے پردہ نہ نکلیں' اور شرعی پردہ یہ ہے کہ خواتین سر سے پیر تک اپنے پورے جسم کو کسی موٹی' سادہ اور لمبی چوڑی چادر یا برقعہ سے اس طرح چھپائیں کہ اس میں سارا جسم کپڑے اور دوپٹہ وغیرہ اچھی

طرح چھپ جائے صرف ایک آنکھ راستہ دیکھنے کے لئے کھلی رہے یا برقعہ میں آنکھوں کے سامنے نقاب میں باریک جالی لگالیں، جس سے راستہ بھی نظر آئے اور نامحرم مردوں کو ان کا چہرہ اور آنکھیں بھی نظر نہ آئیں، ہاتھوں میں دستانے اور پیروں میں موزے ہوں تو اور بھی بہتر ہے۔

افسوس! آج کل اکثر خواتین بے پردہ ہی حج وعمرہ کے لئے چلی جاتی ہیں، بہت کم ایسی خواتین ہیں جو شرعی پردہ کا اہتمام کرتی ہوں چنانچہ حرمین شریفین جا کر بعض مرتبہ یہ اندازہ ہوتا ہے کہ تمام مسلمان ممالک سے آنے والی خواتین میں پاکستانی خواتین سب سے زیادہ بے پردہ ہوتی ہیں، دیگر ممالک سے آنے والی خواتین کا صرف چہرہ کھلا ہوتا ہے، اگرچہ یہ بھی درست نہیں لیکن ان کا باقی پورا جسم سر سے پیر تک چادر سے چھپا ہوا ہوتا ہے، بعض کے ہاتھوں میں دستانے اور پیروں میں موزے بھی ہوتے ہیں، اکثر ان کی چادریں اتنی لمبی ہوتی ہیں کہ پیر تک نظر نہیں آتے، لیکن پاکستانی خواتین میں بعض کے جسم پر معمولی چادر ہوتی ہے بعض کے اوپر نام کی چادر بھی نہیں ہوتی۔ اور دوپٹہ برائے نام ہوتا ہے، یا وہ اتنا باریک ہوتا ہے کہ اس میں سے سر کے بال صاف نظر آتے ہیں، اسی طرح ان کی شلوار وقمیص بھی اتنی باریک ہوتی ہے کہ اس میں سے جسم صاف نظر آتا ہے، یا اتنی چست ہوتی ہے کہ جسم کے پوشیدہ اعضاء کی بناوٹ بالکل واضح اور نمایاں ہوتی ہے، اس کے ساتھ ساتھ سر، گریبان، گردن اور بازو وغیرہ کھلے ہوتے ہیں، یہ سراسر بے پردگی ہے، جو خود گناہ ہے اور دوسروں کے گناہ میں مبتلا ہونے کا ذریعہ بھی ہے، اس کے بارے میں رسول کریم ﷺ کے چند ارشادات کا مطالعہ کیجئے:

حدیث:

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، دوزخ والوں کی دو جماعتیں ہیں، جن کو میں نے (ابھی) دیکھا نہیں، (کیونکہ ابھی وہ ظاہر نہیں ہوئیں، بعد میں ان کا ظہور ہوگا) ایک جماعت ان لوگوں کی ہوگی جن کے پاس بیلوں کے دم کی طرح کوڑے ہوں گے جن سے وہ لوگوں کو (ناحق) ماریں گے .... دوسری جماعت ایسی عورتوں کی ہوگی جو کپڑے پہنے ہوئے ہوں گی (لیکن اس کے باوجود) ننگی ہوں گی، مائل کرنی والی، اور مائل ہونے والی ہوں گی، ان کے سر اونٹوں کے کوہانوں کی طرح بڑے بڑے ہوں گے جو جھکے ہوئے ہوں گے، یہ عورتیں نہ جنت میں داخل ہوں گی، نہ اس کی خوشبو سونگھیں گی، اور اس میں شک نہیں کہ جنت کی خوشبو اتنی اتنی مسافت سے سونگھی جاتی ہے۔ (مسلم شریف)

حدیث:

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ فرماتے ہوئے سنا، میری امت کے آخر میں ایسے مرد ہوں گے جو کجاوہ کے مانند زین پر سوار ہوں گے اور مساجد کے دروازوں پر اتریں گے .... ان کی عورتیں کپڑے پہننے کے باوجود ننگی ہوں گی، ان کے سروں پر بالوں کا جوڑہ ایسا ہوگا، جیسے کمزور بختی اونٹوں کا کوہان

(انہیں دیکھو تو) ان پر لعنت کرو! کیونکہ وہ ملعون عورتیں ہیں' اگر تمہارے بعد کوئی اور امت ہوتی تو تمہاری عورتیں انکی خدمت اسی طرح کرتیں' جس طرح پہلی امتوں کی عورتوں نے تمہاری خدمت کی (یعنی وہ تمہاری لونڈی بنادی گئیں) (ابن حبان)

حدیث:

ایک طویل حدیث میں آنحضرت ﷺ نے ایسی عورت کے بارے میں جہنم میں عذاب ہونا بیان فرمایا' جو نامحرم مردوں سے اپنے سر کے بال نہیں چھپاتی تھی' بے پردہ اور کھلے سر ان کے سامنے آتی تھی' یہ فرمایا: کہ (شب معراج میں) میں نے دیکھا کہ ایسی عورت اپنے (سر کے) بالوں کے ساتھ جہنم میں لٹکی ہوئی ہے اور اس کا دماغ (ہنڈیا کی طرح) پک رہا تھا۔ (الکبائر ص ۱۹۳)

تشریح:

ان احادیث میں بے پردہ عورتوں کے لئے جو عذاب بیان کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ ایسی عورتیں دوزخی ہیں اور دوزخ سخت عذاب کی جگہ ہے' اللہ تعالیٰ اس سے پناہ دیں' آمین' ان کا جنت میں جانا تو دور کی بات ہے وہ جنت کی خوشبو بھی نہ سونگھ سکیں گی' حالانکہ ایک حدیث کے مطابق سو سال کی مسافت سے اس کی خوشبو آنے لگتی ہے اور ایسی عورتیں لعنت کی مستحق ہیں' ان پر لعنت کرنی چاہیئے اور لعنت کے معنی ہیں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور ہونا' جو تباہ و برباد کرنے والی بددعاء ہے' اسی طرح اگر حضور ﷺ آخری نبی اور آپ کی امت آخری امت نہ ہوتی تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ وبال بھی آتا کہ ایسی عورتیں دوسری قوموں کی لونڈیاں اور باندیاں بنائی جاتیں' جو منجانب اللہ اس دنیا میں ایک ذلت آمیز عذاب ہے اور آخری حدیث میں نبی کریم ﷺ نے جہنم میں ایسی عورتوں کو سر کے بالوں کے بل لٹکا ہوا دیکھا ہے جس میں اول خود دوزخ میں جلنا ایک عذاب ہے دوسرے سر کے بالوں کے ساتھ دوزخ میں لٹکنا دوسرا دردناک عذاب ہے۔

اسلئے خواتین کو چاہیے کہ بے پردگی سے بچیں! خاص طور پر حج وعمرہ کے سفر میں' مکہ مکرمہ میں رہائش کے دوران مسجد الحرام میں' طواف اور سعی کے دوران' وہاں کے بازاروں میں' منیٰ میں' میدان عرفات میں جہاں حج کا سب سے بڑا رکن ادا ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتوں کا نزول ہوتا ہے وہاں بے پردگی اختیار کر کے اللہ تعالیٰ کے غضب کو دعوت نہ دیں' مزدلفہ میں' اسی طرح مدینہ منورہ کے سفر میں' مدینہ طیبہ کی قیام گاہ میں' مسجد نبوی میں' کیونکہ حج و عمرہ گناہوں کو معاف کرانے کیلئے اور مغفرت چاہنے کیلئے ہیں' دانستہ گناہ کرنے کیلئے نہیں ہیں' اور حرمین شریفین میں جس طرح ہر نیکی کا ثواب بہت زیادہ ہے' اس کا وبال بھی بہت سخت ہے' اسلئے اس مبارک سفر میں بے پردگی کے سنگین گناہ سے بے حد بچیں' اسکے علاوہ بھی زندگی بھر شرعی پردہ کی پابند رہیں' اللہ پاک توفیق عطا فرمائیں' آمین۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی النبی الکریم محمد وآلہ واصحابہ اجمعین۔